سوال

(759) ''ض''کو''دواد'' پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ ''ض''کو ضادؔ کے بجائے ''دواد'' پڑھتے ہیں، وضاحت کریں۔ کیونکہ قرآن میں کئی مقام پر یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ لہٰذا اس کی غلطی سے مفہوم بھی بدل سکتا ہے؟(محمد مسعودP.P، کوٹلی، آزاد کشمیر)(۲۹دسمبر۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل بات یہ ہے کہ ''ضاد'' اور''ظاء'' دونوں قریب المخرج ہیں۔ زبان کی کروٹ(کنارہ) جب اُوپر کی داڑھوں کی جڑ سے لگے تو وہاں سے ''ض'' نکلے گا۔ اور اگر زبان کی نوک ثنایا علیا(اوپر کے دو درمیان والے دانتوں) کے کنارے سے لگے تو ظاء نکلتا ہے۔ پھر دونوں حروف صوتی صفات کے اعتبار سے ایک جیسے ہیں(یعنی حروفِ مجہورہ، رخوہ، مطبقہ سے ہیں)اس بناء پر علماء نے کہا ہے کہ جو دونوں کے مخارج(ادائیگی) میں تمیز نہ کرسکے کہ اس سے اگر کوئی تبدیلی ہوجائے تو کوئی حرج نہیں۔ (تفسیر القرآن :۱/۴۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،تلاوۃِ قرآن :صفحہ:534

محدث فتویٰ